WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کون کہتا ہے آنکھیں چرا کر چلے
کب کسی سے نگاہیں بچا کر چلے
کون اُن سے نگاہیں لڑا کر چلے
کس کی طاقت جو آنکھیں ملا کر چلے
وہ حسیں کیا جو فتنے اٹھا کر چلے
ہاں حسیں تم ہو فتنے مٹا کر چلے
ان کے کوچے میں منگتا صدا کر چلے
رحمتِ حق ہو جو ہر دم دُعا کر چلے
قصہ غم سنایا سنا کر چلے
جانِ عیسیٰ دوا دو دعا کر چلے
رب کے بندو کو رب سے ملا کر چلے
جلوہ حق وہ ہم کو دکھا کر چلے
من رانی رالحق سُنا کر چلے
میرا جلوہ ہے حق کا جتا کر چلے
جز بشر اور کیا دیکھیں خیرہ نظر
انکم مثلی گو وہ سنا کر چلے
جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ
جب چلے وہ تو کوچے بسا کر چلے
کیسا تاریک دنیا کو چمکا دیا
سارے عالم میں کیسی ضیاء کر چلے

کوئی مانے نہ مانے یہ وہ جان لے
سیدھا رستہ وہ سب کو بتا کر چلے
کوڑیوں کوڑھیوں کے لئے کوڑ دور
اچھا چنگا وہ خاصا بھلا کر چلے
یاد دامن سے مرجھائی کلیاں کھلیں
فیض سے اپنے غنچے کھلا کر چلے
شب کو شبنم کی مانند رویا کئے
صورت گل وہ ہم کو ہنسا کر چلے
بد سے بد کو لیا جس نے آغوش میں
کب کسی سے وہ دامن بچا کر چلے
جو کمینے تھے ان کو معزز کیا
وہ رذیلوں کو دینے لگا کر سینے لگا کر چلے
سب کو اسلام کا تم نے بخشا شرف
گرتے پڑتوں کو سینے لگاتے چلے

رحمت حق کی شانیں دکھا کر چلے
جسم پُرنور کا یوں تو سایہ نہ تھا
اور پتھر میں نقشے جما کر چلے
مرتے دم سرِ پاک پہ رکھ دیا
اس ادا سے قضا ہم ادا کر چلے
جب قمر اک اشارے سے ٹکڑے کیا
بولے کافر وہ جادو سا کیا کر چلے
معجزوں کو وہ جادو بتاتے رہے
آپ اپنے پہ ظالم جفا کر چلے
جنکے دعوے تھے ہم ہی ہیں اہل زباں
سن کے قرآں زبانیں دبا کر چلے
گئے صحابی تھے پہ تھی یہ ہیبتِ حق
گردنیں سارے کافر جھکا کر چلے
اور گردن کشی کی تو مارے گئے
سب نے جانا کہ ظالم خطا کر چلے
جن کو اپنا نہیں غم ہمارے لئے
دوڑے جھپٹے وہ پاؤں اٹھا کر چلے
ابھی میزان پر تھے ابھی پل پہ ہیں
پل میں گرتے بچائے بچا کر چلے
سرِ کوثر سنا شور پیاسوں کا جب
پہونچے شربت پلایا پلا کر چلے

کسی جانب سے آئیں ندائیں حضور
مجرموں کی رہائی کا کیا کر چلے
دم میں پہنچے وہ حکم رہائی دیا
ان کو دوزخ سے پھیرا پھیرا کر چلے
داغ دل ہم نے نوریؔ دکھا ہی دیا
دردِ دل کا فسانہ سُنا کر چلے